السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کسی مرد کے لئے کسی اجنبی عورت کی طرف اچانک نظر سے بڑھ کر دیکھنا جائز ہے ؟ کیا علم حاصل کرنے کی دلیل کی بنیاد پر مرد طلبہ کو علم کے لئے ایسی عورت کے لیکچر میں حاضری جائز ہے جس نے بناؤ سنگھار کر رکھا ہو یا بہت چست لباس پہن رکھا ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اچانک نظر سے زیادہ دیکھنا جائز نہیں ہے الآیہ کہ کسی ناگزیر ضرورت کا تقاضا ہو مثلاً غرق ہونے یا آگ میں جلنے یا دیوار کے نیچے دب کر مرنے سے بچانا مقصود ہو یا طبی معائنہ یا بیماری کا علاج مقصود ہو، بشرطیکہ ان امور سے عہدہ برآ ہونے کے لئے عورتیں موجود نہ ہوں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص81

محدث فتویٰ